ریچارج پاکستان

سیلاب کے ممکنہ خطرات کے پیش نظر پاکستان کی موسمیاتی تغیر سے نمٹنے کے لئے ماحولیاتی نظام کے مطابق تیاری منصوبے کی منطق

پاکستان کو آب وہوا سے متعلق غیر معمولی دباؤ کا سامنا ہے۔ حال ہی میں اگست 2022 میں ایک تباہ کن سیلاب آیا جس نے ایک اندازے کے مطابق 3 کروڑ 30 لاکھ افراد کو بے گھر کر دیا۔ پاکستان دنیا کا چھٹا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے اور زیادہ تر بارانی اور نیم بارانی جغرافیائی علاقے میں واقع ہے جہاں بڑے پیمانے پر سیلاب، خشک سالی اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ رہتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بڑھتے ہوئے شدید اور متواتر سیلاب اور خشک سالی پہلے سے ہی پاکستان کی آبادی، اہم ماحولیاتی نظام اور معیشت کو متاثر کر رہے ہیں۔ اوسطاً فی کس 1000 میٹر پانی کی دستیابی کے ساتھ[1] پاکستان کا شمار دنیا میں سب سے زیادہ پانی کی کمی والے ممالک میں ہوتا ہے۔ ملک اپنی بنیادی طور پر زراعت پر مبنی معیشت کو سہارا دینے کے لئے پانی پر بھی بہت زیادہ انحصار کرتا ہے۔ جو جی ڈی پی (GDP) کا 19 فیصد، ملازمتوں کا 42 فیصد[2] اور تازہ/میٹھے پانی کے سالانہ استعمال کا 91 فیصد ہے۔[3]

مشاہدہ شدہ رجحانات اور آر-سی-پی (RCP 4.5) کے تحت آب وہوا میں متوقع تبدیلیاں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور بارش کے نمونوں میں زیادہ تغیرات کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں خشک سالی، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں اضافے کا باعث بھی بنتی ہیں۔ جو ملک بھر میں ماحولیاتی نظام اور ان لوگوں کو منفی طور پر متاثر کرتی ہیں جو پانی کے انتظام کے لئے اپنے مناسب کام پر انحصار کرتے ہیں. پاکستان میں حالیہ اگست/ستمبر 2022 میں آنے والے سیلاب نے 556,000 گھروں کو تباہ کیا، 1.17 ملین گھروں کو نقصان پہنچایا، 2 ملین ایکڑ فصلوں اور 755,000 مویشیوں کو نقصان پہنچایا، 12,700 افراد زخمی ہوئے اور 1400 افراد ہلاک ہوئے۔ 2010 کے شدید سیلاب نے 18 ملین سے زائد افراد کو متاثر کیا اور ایک اندازے کے مطابق 10 بلین امریکی ڈالر کی لاگت کا نقصان ہوا جس کے نتیجے میں ریچارج پاکستان کو مستقبل کے موسمیاتی واقعات سے نمٹنے کے لئے بڑے پیمانے پر منصوبے کے طور پر ڈیزائن کیا گیا۔ ان سیلابوں کے بعد 2011 میں مون سون کی شدید بارشیں ہوئیں جس سے 9.7 ملین افراد متاثر ہوئے[4]۔ اس طرح کے سیلابوں کے اثرات طویل خشک سالی اور سیلاب کے واقعات کے درمیان بڑھتے ہوئے شدید خشک سالی کی وجہ سے بڑھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان میں پانی کی کمی کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اور ملک میں موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرے کو بھی بڑھا دیتے ہیں۔

سندھ طاس جو خاص طور پر پاکستان کی 90 فیصد زرعی پیداوار کی حمایت کرتا ہے اور ملک کی زرعی صنعت کے لیے بہت اہم ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے خطرے سے دوچار ہے. مستقبل میں موسمیاتی تبدیلی کے تخمینوں کے تحت سندھ طاس کو جولائی اور اگست کے زیادہ حجم والے مہینوں میں بارشوں میں اضافے کا سامنا کرنا پڑے گا جبکہ سال کے ابتدائی حصوں میں معمولی کمی آئے گی۔ مستقبل میں بارش کے انداز یعنی پیٹرن میں ان تبدیلیوں سے سیلاب کی شدت، حجم، گہرائی

---

[1] قومی آبی پالیسی، 2018

[2] حکومت پاکستان، 2017.

[3] یو این ڈی پی، 2016.

[4] ورلڈ بینک گروپ، آب و ہوا کی تبدیلی کے علم کا پورٹل۔ یہاں دستیاب ہے: https://climateknowledgeportal.worldbank.org/country/pakistan/vulnerability

اور مجموعی رفتار میں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ خاص طور پر پروجیکٹ سائٹس کے بالائی کیچمنٹ میں توقع کی جارہی ہے کہ ان تبدیلیوں سے چوٹی کے وقفے کے وقت میں مزید کمی آئے گی اور اس کے نتیجے میں فلڈ (سیلاب) چوٹی کی قبل از وقت آمد ہو گی۔

طاس (بیسن) میں رہنے والے لوگ پانی کی فراہمی، ریچارج، زرعی پیداوار، آب وہوا کے ضابطے اور ماحولیاتی نظام کے دیگر فوائد کے لئے اس پر انحصار کرتے ہیں۔ منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی (ضمیمہ 2) کے حصے کے طور پر کئے گئے جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ ڈیرہ اسماعیل خان اور چاکر لہڑی کے سندھ طاس (انڈس بیسن) میں آبی ذخائر ماحولیاتی نظام اور ماحولیاتی تبدیلی کے لئے کمیونٹی کے خطرے کی اعلی سطح اور ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت (EbA) اور گرین انفراسٹرکچر کے فوائد کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پر ان کیچمنٹس میں سے چار سائٹس کو پروجیکٹ کے لیے ٹارگٹ سائٹس کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ ڈی آئی خان اور رامک کی پروجیکٹ سائٹس ڈی آئی خان کیچمنٹ میں آتی ہیں اور چاکر لہڑی اور منچھر کی پروجیکٹ سائٹس چکر لہڑی کیچمنٹ میں آتی ہیں۔۔

سالانہ بارشوں میں متوقع اضافے کے باوجود یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ بارش کم وقت کے دوران ہوں گی۔ لہذا سالانہ خشک موسم کی تعداد یعنی فریکونسی میں اضافہ ہو گا۔ موجودہ آب وہوا کے مقابلے میں خشک سالی کے پراکسی (Proxy) کے طور پر طویل مدتی ایس-پی-ای-آئی-انڈیکس (SPEI Index) اگلی صدی میں خشک سالوں کی طرف واضح رجحان ظاہر کرتا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے لئے سائٹ کی مخصوص آب وہوا اور ہائیڈرولوجیکل تجزیوں کے بارے میں مزید تفصیلات کے لئے فزیبلٹی اسٹڈی ملاحظہ کریں[5]۔

موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے شدید سیلاب اور خشک سالی سے نمٹنے کے لئے پاکستان میں موجودہ کوششیں بڑی حد تک ردعمل یعنی ری ایکشن پر مبنی ہیں اور ملک کی آبادی معیشت اور ماحولیاتی نظام پر ان واقعات کے اثرات سے نمٹنے کے لئے گرے انفراسٹرکچر (Grey Infrastructure) پر انحصار کرتی ہیں۔ اس کی وجہ سے ملک کے وسائل اور معاشی رکاوٹیں، قرضوں کی بلند سطح اور قدرتی آفات کی بحالی کے لیے وقفے وقفے سے ڈونر فنانسنگ پر منحصر ہے۔ جو حکومت پاکستان کو سیلاب اور خشک سالی کے خطرے میں کمی کی ان منصوبوں میں فعال سرمایہ کاری کرنے سے روکتا ہے جو پائیدار فوائد فراہم کرتے ہیں۔

ان رکاوٹوں کے علاوہ آبی وسائل کے انتظام کے لئے پاکستان کی موجودہ پالیسی اور ریگولیٹری آلات یعنی نیشنل واٹر پالیسی (2018) اور نیشنل ایڈپٹیشن پلان (این اے پی) اور موافقت کے صوبائی منصوبے پاکستان کی ماحولیاتی کمزوریوں کو کم کرنے میں مدد کے لئے ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی منصوبوں پر غور نہیں کرتے ہیں۔ وہ موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثرہ لوگوں کی لچک کو بڑھانے میں صحت مند میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام کے لیے اہم کردار کا بھی حساب نہیں رکھتے ہیں۔ گرے انفراسٹرکچر منصوبوں پر حد سے زیادہ انحصار سے دور جانے کی فوری ضرورت ہے۔ جن میں سے بہت سے مالی طور پر غیر مستحکم ہیں۔ وہ آب وہوا کی تبدیلی سے متاثرہ کمیونیٹیز کی لچک کو بڑھانے میں صحت مند میٹھے پانی کے ماحولیاتی نظام کے اہم کردار کا بھی حساب نہیں رکھتے ہیں۔ گرے انفراسٹرکچر منصوبوں پر حد سے زیادہ انحصار سے دور جانے کی فوری ضرورت ہے جن میں سے بہت سے اپنے اعلی سرمائے اور آپریشنل اخراجات کی وجہ سے مالی طور پر غیر مستحکم ہیں۔ وہ ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی فوائد جیسے بہتر دراندازی، زیرزمین پانی کے ریچارج اور کمزور برادریوں کے لئے پانی کی دستیابی کو بھی بہتر نہیں بناتے ہیں۔

[5] مشاہداتی اور پیش گوئیضمیمہ 2 کے متعلقہ حصوں میں الیسیس / ڈیٹا کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان اعداد و شمار کے ذرائع میں شامل ہیں: i پروجیکٹ سائٹس کے قریب منتخب اسٹیشنوں کے لئے محکمہ موسمیات (پی ایم ڈی) سے اسٹیشن ڈیٹا۔ اخذ شدہ بتاریخ 25 مئی 2022 /https://www.pmd.gov.pk/en، ناسا نے عالمی یومیہ ڈاؤن اسکیل تخمینوں (این ای ایکس - جی ڈی ڈی پی) کا تبادلہ کیا۔ 2) https://www.nasa.gov/nex/gddp، گلوبل ایس پی ای آئی ڈیٹا بیس -; اور 3) https://spei.csic.es/index.html. تخمینہ کردہ اعداد و شمار پر مبنی ہے کورڈیکس پر (کرسٹینسن او بی، گٹوسکی بی اور Nikulin جی 2012. کورڈیکس آرکائیو ڈیزائن، ورژن 2012/7/20) اور ورلڈ کلائم ورژن 2.1. یہاں دستیاب ہے: /https://worldclim.org

سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے بارے میں سرکاری شعبے میں اصلاحات کی ضرورت ہے جس میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر سرمایہ کاری اور رسمی طریقہ کار شامل ہیں جو پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی سے نمٹنے کے لئے سرکاری شعبے کے حل کو ترجیح اور متنوع بناتے ہیں۔ پاکستان کے معمول کے مطابق سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے طریقہ کار میں اس طرح کی تبدیلی کی عدم موجودگی ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے ہونے والے انتہائی واقعات جیسے 2022 کے سیلاب کی وجہ سے ہونے والے شدید واقعات کے لیے کمیونٹیز کے خطرے کو بڑھاتی رہے گی۔

مجوزہ نقطہ نظر

ورلڈ وائڈ فنڈ فار نیچر پاکستان (WWF Pakistan) وزارت موسمیاتی تبدیلی، وزارت آبی وسائل اور صوبائی محکمہ آبپاشی کے اشتراک سے اپنے ریچارج پاکستان (Recharge Pakistan) منصوبے کے ذریعے مندرجہ بالا مسائل کو زمینی منصوبوں پہ عمل درآمد کر کے حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
گرین کلائمیٹ فنڈ (GCF) کی جانب سے مالی اعانت فراہم کرنے کی تجویز کے ساتھ ریچارج پاکستان حکومت پاکستان کے وژن کا ایک اہم سنگ بنیاد ہے، جیسا کہ اس کے تازہ ترین 2021 کے قومی طے شدہ کنٹری بیوشن (این ڈی سیز) میں اجاگر کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد سندھ طاس میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے کو کم کرنے کے مقصد کے ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لئے پاکستان کی لچک کو بڑھانے کے لئے قدرتی نظام سے فائدہ اٹھانا بھی ہے۔

یہ منصوبہ سندھ طاس میں چار مقامات پر ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کے ذریعے پاکستان میں تبدیلی لائے گا تاکہ کمزور آبادیوں اور ماحولیاتی نظام پر بڑھتے ہوئے شدید سیلاب اور خشک سالی کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لئے ماحولیاتی نظام پر مبنی نقطہ نظر میں قومی سطح پر اب تک کی سب سے بڑی سرمایہ کاری کی حیثیت سے یہ منصوبہ ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر منصوبوں کے تصور کے ثبوت قائم کر کے پاکستان میں آب و ہوا کی جدت طرازی کو تیز کرے گا جو ان کی لاگت کی تاثیر اور کارکردگی، سیلاب اور خشک سالی کے خطرے میں کمی کے فوائد اور پائیداری کا ثبوت فراہم کرتا ہے۔ ای بی اے کے اقدامات میں ڈی آئی خان میں 14215 ہیکٹر خراب واٹر شیڈز کی بحالی، 34 کلومیٹر کے بہاؤ کے راستوں کی بحالی کے ساتھ ساتھ رمک واٹر شیڈ اور منچھر جھیل میں چینلز (نالیوں) کی صفائی اور بحالی بھی شامل ہے۔ ڈی آئی خان، رامک، منچھر اور چاکر لہڑی میں مخصوص مقامات پر اضافی 127 گرین انفراسٹرکچر مداخلتیں (بشمول ریچارج بیسن اور ریٹینشن ایریاز) نافذ کی جائیں گی تاکہ ان منصوبوں سے کمزور برادریوں کو سیلاب میں کمی کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ کیا جا سکے۔

مجموعی طور پر پروجیکٹ کی منصوبوں سے کل 687336 افراد کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ جن میں سے 357414 مرد (کل آبادی کا 52 فیصد) اور 329922 خواتین (کل آبادی کا 48 فیصد) شامل ہیں، اور بالواسطہ طور پر مجموعی طور پر 7024361 افراد کو فائدہ پہنچے گا جن میں 3,652668 مرد (کل آبادی کا 52 فیصد) اور 3371693 خواتین (کل آبادی کا 48 فیصد) شامل ہیں۔

مجوزہ منصوبہ دریائے سندھ طاس کے علاقوں بشمول صوبہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خان اور بلوچستان اور سندھ کے صوبوں میں چاکر لہڑی میں نافذ کیا جائے گا۔ کانسیپٹ نوٹ کی تیاری کے دوران تین مرحلوں پر مشتمل اسکریننگ میکانزم کا استعمال کرتے ہوئے ان علاقوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ان تین مرحلوں میں شامل ہیں (1) بایوفیزیکل، سماجی و اقتصادی، اور ماحولیاتی اعداد و شمار اور معلومات پر مبنی تشخیص (2) خطرے، کمزوری، نمائش اور تکنیکی فزیبلٹی کے مقامی نقشوں کی بنیاد پر خطرے اور مواقع کی تشخیص اور (3) متعلقہ ماحولیاتی نظام کی بنیاد پر موزوں تشخیص. پروجیکٹ سائٹس کے اندر ماحولیاتی نظام پر مبنی موافقت (ای بی اے) اور گرین آئی

انفراسٹرکچر انٹروینشن سائٹس کا انتخاب ای بی اے/این بی ایس آثار قدیمہ (واضح آب وہوا کے مقاصد، شریک فوائد اور ترجیحی مداخلت کی اقسام پر اجزاء کے ساتھ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے) کی بنیاد پر کیا گیا تھا جو ہر منتخب سائٹ پر لاگو کیا گیا تھا۔

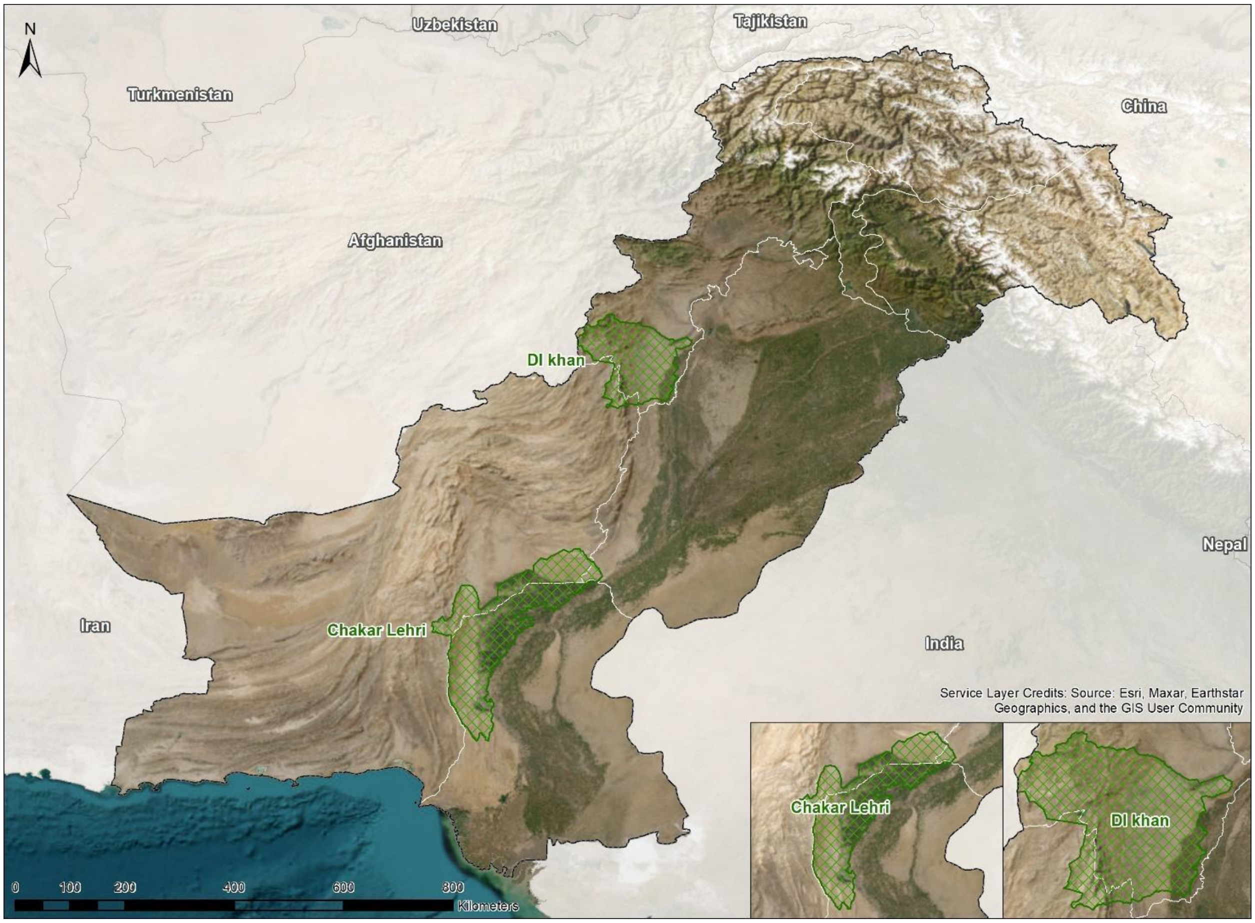

مجوزہ سرگرمیاں اور ریلیف کے اقدامات

سرگرمی	سائٹ/جگہ	خطرہ	ریلیف	کردار، ذمہ داریاں، اور اضافی تبصرے
پہلا حصہ: پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر منصوبوں کے موثر اور موثر حل کے تصور کے ثبوت۔				
ذیلی سرگرمی 1.1.1.1: ڈی آئی خان میں 215،14 ہیکٹر خراب دریائی ماحولیاتی نظام کو بحال کریں۔	ڈی آئی خان	ایک خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ پروجیکٹ سائٹ میں غیر مقامی / غیر دیسی درختوں کی اقسام لگائی جاسکتی ہیں۔ یہ قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کے معیار کو متحرک کرتا ہے	یہ منصوبہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف دیسی اور مقامی درختوں کی اقسام لگائی جائیں۔	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان صوبائی محکمہ جنگلات کے تعاون سے۔
اس منصوبے کے تحت کے پی حکومت کے ساتھ پہاڑی دھاروں اور کیچمنٹ ایریاز کے ساتھ بلاک اور لائنز شجرکاری کی جائے گی۔ چھوٹی جگہوں کے لئے جب دستیاب ہو تو پودے کمیونٹی کی ملکیت اور / یا		ڈی آئی خان میں اکثر دہشت گرد حملوں کی مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں اور جہاں پولیس اور فوجی اہلکاروں پر حملے عام ہیں۔ دو حالیہ واقعات 11 اگست 2022 (https://www.dawn.com/news/1704262/two-militants-killed-in-di-khan) اور 6 جولائی 2022	سائٹ کے انتخاب کے عمل میں یہ ضروری ہے کہ پولیس سیکورٹی اور فوجی اہلکاروں سے بھی مشاورت کی جائے. پروجیکٹ ٹیم کو یہ اندازہ لگانے کی ضرورت ہے کہ ہر سائٹ کتنی محفوظ ہوگی اور پروجیکٹ ٹیم کی حفاظت اور سلامتی کو	

منظم نرسریوں کے ذریعہ حاصل اور لگائے جائیں گے۔		(https://www.thenews.com.pk/print/971764-two-traffic-cops-martyred-in-di-khan-terror-attack)کو پیش آئے۔ لہذا ایک خطرہ جو ممکنہ طور پر پیدا ہو سکتا ہے وہ پروجیکٹ ٹیم کی موجودگی کے نتیجے میں پروجیکٹ ٹیم اور مقامی برادریوں کی حفاظت اور سلامتی ہے۔	یقینی بنانے کے لئے کیا حفاظتی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے سیکیورٹی پلان (دیکھیں ضمیمہ 5) کی پیروی اور عمل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ڈی آئی خان میں رہنے والی قبائلی برادریوں کا بھی کافی اثر و رسوخ ہے۔ اس لئے قبائلی عمائدین کو مسلسل مصروف رہنے اور منصوبے کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں تمام منصوبوں کے آغاز سے قبل قبائلی عمائدین کی جرگہ نظام کے ذریعے منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔	

		یہ سرگرمی مقامی لوگوں اور مقامی برادریوں کے معیار اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری پر پابندی کو بھی متحرک کرتی ہے۔ ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے ڈی آئی خان پروجیکٹ سائٹ میں کیہل اور موڑ قبیلے کی موجودگی کی نشاندہی کی۔ یہ قبائل مقامی ماہی گیر برادریاں تھیں جو ڈی آئی خان منتقل ہوگئی ہیں۔ وہ اب زیادہ تر زراعت پر مبنی برادریاں ہیں جو ٹوکریوں اور پرندوں کے پنجرے بنانے پر منحصر کرتے ہیں اور اپنے ذریعہ معاش کے لیے موسمی کٹائی کی مزدوری بھی فراہم کرتے ہیں۔ ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے علاقے میں رہنے والے متعدد پختون قبائل کی موجودگی کی بھی نشاندہی کی۔ ان قبائل کا علاقے میں کافی اثرورسوخ ہے۔ قبائل کے درمیان تنازعات بھی ہیں جو منصوبے کی سرگرمی کے نتیجے میں پریشان یا بڑھ سکتے ہیں خاص طور پر منصوبے کے فوائد تک رسائی کے تناظر میں۔ اس کے نتیجے میں قبائل	ڈی آئی خان میں رہنے والی قبائلی برادریوں کا بھی کافی اثرورسوخ ہے۔ لہٰذا قبائلی عمائدین کو مسلسل مصروف رکھنے کی ضرورت ہے اور ایف پی آئی سی کے عمل کے ذریعے پروجیکٹ کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے میں اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ ای ایس ایم ایف کے سیکشن 4.6 اور سوشیل موبلائزیشن پلان میں بیان کیا گیا ہے جیسا کہ ضمیمہ 6 میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں تمام منصوبوں کی سرگرمیوں کے آغاز سے پہلے قبائلی عمائدین کی جرگہ نظام	

		پروجیکٹ ٹیم کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر سکتے ہیں اور منصوبے کے علاقے تک رسائی ناممکن اور مشکل بنا سکتے ہیں اور قبائل کی طرف سے کام روک بھی دیا جاسکتا ہے۔	کے ذریعے منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔	
ذیلی سرگرمی1.1.2.1: بدری گاؤں رامک میں 264 میٹر بہاؤ کے راستوں کی کھدائی تاکہ جڑی ہوئی آبی زمینوں کی قدرتی ہائیڈرولوجی کو بحال کیا جاسکے۔ بدری چینل کے بہاؤ کے راستوں کو بحال کرنا جو فی الحال مٹی ملبے اور دیگر رکاوٹوں سے بھرا ہوا ہے	بدری رامک ڈی آئی خان	یہ سرگرمی قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ کمیونٹی ہیلتھ اینڈ سیفٹی دیسی لوگوں اور مقامی برادریوں اور رسائی اور بازآبادکاری پر پابندی کے معیار کو متحرک کرتی ہے۔ اس سرگرمی کے نتیجے میں پیدا ہونے والا پہلا خطرہ مٹی ملبے اور دیگر رکاوٹوں کی کھدائی کے حوالے سے ہے۔ اس میں نہ صرف کھدائی کے کام کو انجام دینے کے لئے مزدوروں کی خدمات حاصل کرنا شامل ہوگا بلکہ کھدائی کی گئی ماٹیریل کو ڈمپ کرنا بھی شامل ہوگا۔ تخفیف کے اقدامات کے بغیر کھدائی	اس منصوبے کو ایک مناسب منصوبہ فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی کہ ملبہ مٹی اور "دیگر رکاوٹیں" کہاں اور کیسے پھینکی جائیں گی اور وہ کھدائی کے مواد کو کس طرح پھینکنے اور ٹھکانے لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سرگرمی کے آغاز سے پہلے پی ایم یو(PMU) کے اندر متعلقہ ای ایس ایس ایف	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔

اس قدرتی چینل کے ذریعے منسلک ویٹ لینڈز (بشمول بدری تالاب) میں میٹھے پانی کے بہتر بہاؤ کی اجازت دے گا جس سے کمیونٹی زرعی زمینوں اثاثوں اور بنیادی ڈھانچے میں براہ راست پانی بھرنے کا خطرہ کم ہو جائے گا۔ مزید برآں بدری تالاب (ذیلی سرگرمی 1.1.2.2) فراہم کرنے والے بدری چینل کی پانی رکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا۔ رامک کی قدرتی ہائیڈرولوجی کی یہ دو خصوصیات بدری گاؤں کے لیے زراعت اور گھریلو استعمال کے لیے میٹھے پانی کا واحد ذریعہ ہیں جو ۲۱۰۰ لوگوں کی تخمینہ آبادی والے ۳۰۰ گھروں پر مشتمل ہے۔		شدہ مواد کو ان علاقوں میں پھینکا جا سکتا ہے جو زمین کی تزئین کو آلودہ کرنے اور قدرتی رہائش گاہ کو خراب کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔	(ESSF) فوکل پوائنٹ سے اس کی منظوری ضرور ہونی چاہیے۔	
		جہاں تک مزدوروں کا تعلق ہے اس بات کا امکان ہے کہ غیر تربیت یافتہ مزدوروں کی خدمات حاصل کی جائیں، مناسب حفاظتی سامان فراہم نہ کیا جائے اور انہیں متعلقہ مقامی لیبر قوانین کے مطابق تنخواہ یا فوائد فراہم نہ کیے جائیں۔ اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ بچوں (18 سال سے کم عمر کے افراد) کو ملازمت مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس سرگرمی کے لئے لیبر اہلکاروں کی خدمات حاصل کرنے سے مقامی برادریوں اور قبائل میں ناراضگی پیدا ہو سکتی ہے خاص طور پر اس	تمام مزدوروں کو مناسب حفاظتی سامان عارضی رہائش ابتدائی طبّی امداد کی تربیت اور متعلقہ صحت اور حفاظت سے متعلق متعلقہ بیمہ فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی. اس کے علاوہ منصوبے کو تمام متعلقہ لیبر قوانین کی تعمیل کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس کے علاوہ پروجیکٹ ٹیم کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ کام پر رکھے گئے	

		صورت میں جہاں دوسرے علاقوں یا صوبوں سے مزدوروں کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔	مزدور تربیت یافتہ ہوں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ علاقے کے مقامی افراد ہوں. اگر یہ ممکن نہیں ہے تو اسے اجاگر کیا جانا چاہئے اور مقامی اور قبائلی برادریوں کی توجہ میں لایا جانا چاہئے. اس منصوبے میں اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ کسی بھی بچے (ڈبلیو ڈبلیو ایف پریکٹس کے مطابق 18 سال سے کم عمر کے افراد) کی خدمات حاصل نہ کی جائیں اور عمر کے ثبوت کے طور پر قانونی یا مذہبی دستاویزات کی ضرورت ہو گی۔	

		ڈی آئی خان میں اکثر دہشت گرد حملوں کی مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں جہاں پولیس اور فوجی اہلکاروں پر حملے عام ہیں۔ دو حالیہ واقعات 11 اگست 2022 (https://www.dawn.com/news/1704262/two-militants-killed-in-di-khan) اور 6 جولائی 2022 کو پیش آئے (https://www.thenews.com.pk/print/9717 two-traffic--64 copشہید ان دی خان دہشت گردانہ حملہ)۔ لہذا ایک خطرہ جو ممکنہ طور پر پیدا ہو سکتا ہے وہ پروجیکٹ ٹیم کی موجودگی کے نتیجے میں پروجیکٹ ٹیم اور مقامی برادریوں کی حفاظت اور سلامتی ہے۔	سائٹ کے انتخاب کے عمل میں یہ ضروری ہے کہ پولیس سیکورٹی اور فوجی اہلکاروں سے بھی مشورہ کیا جائے. پروجیکٹ کو یہ اندازہ لگانے کی ضرورت ہے کہ ہر سائٹ کتنی محفوظ ہوگی اور پروجیکٹ ٹیم کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے کیا حفاظتی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے سیکیورٹی پلان کی پیروی اور عمل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ڈی آئی خان میں رہنے والی قبائلی برادریوں کا بھی کافی اثر و رسوخ ہے۔ اس لئے قبائلی عمائدین کو مسلسل مصروف رہنے اور منصوبے کی سرگرمیوں اور پیش رفت کے بارے	

			میں اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں تمام منصوبوں کی سرگرمیاں شروع ہونے سے پہلے قبائلی عمائدین کی منظوری ان کے جرگے کے ذریعے حاصل کی جانی چاہیے۔	

		ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے ڈی آئی خان پروجیکٹ سائٹ میں کیہل اور موڑ قبیلے کی موجودگی کی نشاندہی کی۔ یہ قبائل مقامی ماہی گیر برادریاں تھیں جو ڈی آئی خان منتقل ہو گئی ہیں۔ وہ اب زیادہ تر زراعت پر مبنی برادریاں ہیں جو ٹوکریوں اور پرندوں کے پنجرے بنانے پر منحصر کرتی ہیں اور اپنے ذریعہ معاش کے لیے موسمی کٹائی کی مزدوری بھی فراہم کرتی ہیں۔ ای ایس ایم ایف کنسلٹنٹس نے علاقے میں رہنے والے متعدد پختون قبائل کی موجودگی کی بھی نشاندہی کی۔ ان قبائل کا علاقے میں کافی اثر ورسوخ ہے۔ قبائل کے درمیان تنازعات بھی ہیں جو منصوبے کی سرگرمی کے نتیجے میں پریشان یا بڑھ سکتے ہیں خاص طور پر منصوبے کے فوائد تک رسائی کے تناظر میں۔ اس کے نتیجے میں قبائل پروجیکٹ ٹیم کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر سکتے ہیں اور منصوبے کے علاقے تک رسائی کو ناممکن اور مشکل بنا سکتے ہیں اور قبائل کی طرف سے کام روک بھی دیا جاسکتا ہے۔	شناخت شدہ خطرات کو کم کرنے اور ان کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کرنے کی ضرورت ہو گی: 1. سائٹ کا انتخاب سرکاری اداروں کے ساتھ ساتھ مقامی اور رہائشی برادریوں کی مشاورت سے کیا جائے گا۔ 2. اگر کسی ایسی سائٹ کا انتخاب کیا جاتا ہے جس پر مقامی برادریوں اور مقامی قبائلی گروہوں کے ذریعہ انحصار کیا جاتا ہے تو ایف پی آئی سی عمل کو انجام دینے کی ضرورت ہے (نیچے دیکھیں). 3. روزگار کے لئے یہ پروجیکٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معاش	

		اس کے علاوہ اگر پروجیکٹ کی سرگرمیاں ان زمینوں پر کی جا رہی ہیں جن پر مقامی برادریاں اپنے طرز زندگی (خوراک چارہ/چراگاہ یا ذریعہ معاش) کے لئے منحصر ہیں تو اس کے نتیجے میں اس تک رسائی پر پابندی ہو سکتی ہے اور اس طرح مقامی برادریوں کی زندگیوں پر منفی اثر ہو سکتا ہے۔	کے اختیارات جہاں ممکن ہو موجودہ ذریعہ معاش کے اختیارات کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں سہولت اور رسائی کے ضروری حقوق فراہم کیے جائیں گے اور آئی پی ایل سی کے ساتھ اتفاق کیا جائے گا. 4. پروجیکٹ اس بات ک بھی یقینی بنائے گا کہ اگر کسی مخصوص سائٹ پر منصوبے کی سرگرمی کے نفاذ سے مقامی برادریوں کے طرز زندگی اور ان کے ذریعہ معاش پر منفی اثر پڑے گا اور فراہم کردہ متبادل کافی نہیں ہوں گے تو ایک نئی سائٹ کا انتخاب کیا جائے گا. ای ایس ایم ایف کے سیکشن 4.6 میں بیان کردہ اس ایف پی آئی سی	

	پروسیس پر عمل کیا جائے گا۔ مختصرا یہ ایک دو مراحل کا عمل ہے جو مندرجہ ذیل ہے: <u>مرحلہ 1:</u> ایک بار جب ای ایس ایس ایف ٹیم کو پروجیکٹ سائٹس اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کا پہلا مسودہ مل جاتا ہے تو وہ کمیونٹی مشاورت کا انعقاد کر کے ایف پی آئی سی کا عمل انجام دے گی۔ ٹیم اس بات کو یقینی بنائے گی کہ: پروجیکٹ اور سائٹ کی سطح کی سرگرمیاں ہر مجوزہ پروجیکٹ کمیونٹی کو ان کی مقامی زبان میں پیش کی جاتی ہیں۔ ہر پروجیکٹ سرگرمی سے وابستہ فوائد اور خطرات خاص طور پر یہ			

			کس طرح منفی یا مثبت طور پر پروجیکٹ کمیونٹی کے بنیادی اور طریقہ کار کے انسانی حقوق پر اثر انداز ہوگا ہر پروجیکٹ کمیونٹی کو واضح طور پر بتایا جاتا ہے کہ اس میں خوراک چارہ اور معاش کے مجوزہ متبادل شامل ہیں۔ III. منصوبے کی سرگرمی کے خلاف موصول ہونے والے تمام تبصرے آراء سوالات خدشات اور تنقید کو واضح طور پر ریکارڈ کیا گیا ہے دونوں اصل زبان میں جس میں یہ بتایا گیا تھا اور اس کا ترجمہ بھی فراہم کیا گیا ہے ہر جواب دہندہ کے نام اور تفصیلات کے ساتھ ایک ڈی.	

			یہ کہ تمام ایف پی آئی سی مشاورت 2 (دو) دن سے کم نہیں ہیں۔ v. یہ کہ ہر شریک کے نام دستخط شناختی کارڈ انگوٹھے کے نشانات درج کیے جائیں۔ 6. جہاں تک ممکن ہو مردوں اور عورتوں دونوں کا کم از کم مساوی توازن موجود ہو۔ VII. یہ کہ تمام مشاورت کے تصویری اور ویڈیو ثبوت موجود ہوں۔ <u>مرحلہ2:</u> پروجیکٹ کی سرگرمی پر حتمی منظوری حاصل کرنے کے لئے حتمی سائٹس اور متبادل مقامات پر پروجیکٹ	

			کمیونٹیز کو دوسری پریزنٹیشن۔ اس کے ساتھ: ان کے طرز زندگی پر اثرات کو کم کرنے کے لئے فراہم کردہ متبادلات کے بارے میں معلومات.	

ذیلی سرگرمی 1.1.2.2: رامک ویٹ لینڈز میں 2 ہیکٹر بدری تالاب کو صاف کریں تاکہ اس کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھایا جاسکے۔ تالاب سے نکلنے والی مٹی کا استعمال تالاب کے باندھوں کو مضبوط بنانے کے لئے کیا جائے گا جیسا کہ ذیلی سرگرمی 1.1.2.3 کے تحت بیان کیا گیا ہے۔	بدری رمک ڈی آئی خان کے پی	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے (قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ سلامتی مزدوری آئی پی ایل سی کھدائی کے کام اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی)	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔
ذیلی سرگرمی 1.1.2.3: کٹاؤ کو کم کرنے کے لئے بدری گاؤں میں 410 میٹر کے باندھوں کو بڑھانا اور مضبوط کرنا۔	بدری رامک کے پی	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے** (قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ سلامتی مزدوری آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی)	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔

ذیلی سرگرمی 1.1.2.4: کریز سسٹم (سطح اور زیر زمین قدرتی چینلز) کی قدرتی ہائیڈرولوجی کو بحال کرنے کے لئے پنیالہ گاؤں میں 4000 میٹر بہاؤ کے راستوں کی کھدائی کریں۔	پنیالہ رمک ڈی آئی خان کے پی	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا** ہے (قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ سلامتی مزدوری آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی)	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا** ہے	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی تاکہ تخفیف کے اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔
ذیلی سرگرمی 1.1.2.5: منچھر جھیل کے موجودہ آبی چینلوں میں 30000 میٹر بہاؤ کے راستوں کی کھدائی کریں تاکہ 25000ہیکٹر منچھر ویٹ لینڈ کی قدرتی ہائیڈرولوجی کو بحال کیا جاسکے۔	منچھر سندھ	**مقامی لوگوں اور مقامی برادریوں قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور کمیونٹی صحت اور حفاظت** کے معیار کو متحرک کیا جائے گا۔ قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ مزدوری کھدائی کے کاموں اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی کے حوالے سے اوپر نشاندہی کردہ خطرات کا اطلاق یہاں ہوگا۔	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا** ہے	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی

دریائے سندھ تین (3) اہم دریائی چینلز ارال واہ مور آنک اور دانیسٹر کینال کے ذریعے براہ راست منچھر ویٹ لینڈ میں بہتا ہے۔ ملبے اور مٹی سے رکاوٹ کی وجہ سے فی الحال ان چینلوں کے ذریعے میٹھے پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ ہے۔ میٹھے پانی کے بہاؤ کو کھدائی کے ذریعے بحال کیا جائے گا تاکہ آس پاس کی آبادیوں میں سیلاب کو کم کیا جاسکے پانی کی دستیابی میں اضافہ کیا جاسکے اور مقامی کسانوں اور ماہی گیروں کے ذریعہ معاش کے لئے ضروری قدرتی ماحولیاتی نظام کو بحال کیا جاسکے۔		**آئی پی ایل سی:** منچھر جھیل موہنا قبیلے کا گھر ہے۔ موہنا جسے "پرندوں کے لوگ" یا "سمندر کے لارڈز" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے وادی سندھ کے پہلے باشندوں کی اولاد ہیں (اور جن کا سراغ 5000 سال پرانا ہے)۔ موہنا برادری اب بھی منچھر جھیل کے آخری تیرتے ہوئے گاؤں میں سے ایک میں رہتی ہے۔	اگرچہ کھدائی کے کاموں کا موہنا قبیلے پر براہ راست اثر نہیں پڑے گا لیکن قبیلے کو مسلسل مصروف رہنا چاہئے اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی پیشرفت کے بارے میں اپ ڈیٹ رکھا جانا چاہئے۔	کو یقینی بنانے کی ضرورت ہو گی۔ نوٹ: منچھر جھیل تقریبا 10,000 گھروں کے ذریعہ معاش کی مدد کرتی ہے جس میں 2000 دیسی موہنا لوگ بھی شامل ہیں۔

سرگرمی 1.2.1: سیلاب کے خطرے میں کمی کے لئے 127 گرین انفراسٹرکچر اقدامات کا ڈیزائن اور نفاذ۔ یہ منصوبہ سیلاب کے خطرے کو کم کرنے کے لئے ایک مسابقتی بولی کے عمل کے ذریعے ایک خصوصی مقامی انجینئرنگ فرم کی طرف سے گرین انفراسٹرکچر اقدامات کے ڈیزائن اور نفاذ کا کام انجام دے گا۔	<u>سائٹ کے لحاظ سے سرگرمیوں کے لئے ذیل میں دیکھیں</u>		انجینئرنگ فرم کی بھرتی کا عمل ان کے حفاظتی ریکارڈ ملازمین کی تربیت کے طریقوں اور سائٹ پر خطرے کو کم کرنے کے منصوبوں کو مدنظر رکھے گا۔ انہیں لیبر اور ورکنگ کنڈیشنز پر ڈبلیو ڈبلیو ایف کے گائیڈنس نوٹ کے ساتھ تعاون کرنے کی ضرورت ہوگی۔	

ذیلی سرگرمی 1.2.1.2: سیلاب سے بچاؤ کے 9 باندھ تعمیر کریں جن میں سے 6 ڈی آئی خان میں اور 3 رامک واٹرشیڈ میں ہیں۔	ڈی آئی خان میں چھ اور کے پی کے میں تین رامک میں	**دیسی لوگوں اور مقامی برادریوں قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور کمیونٹی ہیلتھ اور سیفٹی** کے معیار کو فروغ دیا جائے گا۔ قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ تعمیراتی کاموں سے علاقے میں گڑبڑ پیدا ہوسکتی ہے۔	قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ لیبر سیکورٹی کھدائی کے کاموں رسائی کی پابندی اور دوبارہ آبادکاری سے متعلق اس جدول میں مذکور تخفیف کے اقدامات کا اطلاق یہاں ہوگا۔	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیوڈبلیوایف- پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔ **نوٹ:** گھاس لگائی جائے گی اور باندھوں پر دیگر اضافی ڈھانچے قائم کیے جائیں گے تاکہ کٹاؤ اور ضرورت پڑنے پر اوور ٹاپنگ کے خلاف اضافی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ سیلاب کے باندھوں پر گھاس کو مزید مضبوط کرنے کے لئے

				ندی کی ڈھلوان کو پتھر کی پچنگ یا ریپرپ (ڈھیلے پتھر) سے بکتر بند کیا جائے گا۔

ذیلی سرگرمی 1.2.13: سیلاب سے پھیلنے والے 7 باندھ تعمیر کریں سیلابی پانی کے پھیلاؤ کے اقدامات میں مٹی کے باندھ مٹی کے بند لیویز آبی گزرگاہیں آبی چینلز اور دیگر ڈھانچے شامل ہیں جو آبی گزرگاہ کے قدرتی بہاؤ کو تبدیل کرتے ہیں۔ پانی کے پھیلاؤ یا رخ موڑنے میں متعدد اقدامات شامل ہیں جو سیلاب کے خطرے والے علاقے کے اوپری حصے میں صاف سطحی پانی کے بہاؤ کو روکتے ہیں اسے قدرتی راستے کے ذریعے منتقل کرتے ہیں خطرے سے دوچار پراپرٹی بنیادی ڈھانچے یا زمین سے دور رکھتے ہیں اور اسے محفوظ	ڈی آئی خان (کے پی) میں 1 منچھر (سندھ) میں 1 اور چاکر لہڑی (بلوچستان) میں 5	یہ سرگرمی رسائی اور بازآبادکاری کی پابندی قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ اور کمیونٹی کی صحت حفاظت اور سلامتی کے معیارات کو متحرک کرتی ہے۔ پہلے معیار کے حوالے سے اس بات کا خطرہ ہے کہ سیلاب کے پھیلاؤ کے ان بندوں کی تعمیر سے نشیبی علاقوں کی آبادیوں میں کمی آسکتی ہے جو اس پر منحصر ہو سکتے ہیں۔ یہ سیلابی پانی کے بہاؤ پر انحصار کرنے والے ماحولیاتی نظاموں اور قدرتی رہائش گاہوں میں تازہ پانی کے بہاؤ میں بھی کمی کا باعث بن سکتا ہے اور ممکنہ طور پر قدرتی رہائش گاہ کے انحطاط کا باعث بن سکتا ہے اس طرح دوسرے معیار کو متحرک کر سکتا ہے۔ اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ پانی کو موڑنے کے لئے استعمال کی جانے والی زمین پہلے ہی قبضہ کر سکتی ہے یا رہائشی	پانی کی ممکنہ کمی سے نمٹنے کے لئے تخفیف کے اقدامات میں ایک آؤٹ لیٹ فراہم کرنا شامل ہے جو کم بہاؤ کے دوران نیچے کی طرف پانی کے کنٹرول کے اخراج کی اجازت دیتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنا سکتا ہے کہ نشیبی علاقوں کی آبادیوں کو پانی کی مستقل فراہمی حاصل ہو بھلے ہی باندھ عارضی طور پر پانی کے بہاؤ کو کم کر دیں۔ جبکہ منصوبے کے نفاذ کے تفصیلی ڈیزائن مرحلے میں تفصیلی ڈیزائن تیار کیے جا رہے ہیں انجینئرنگ کمپنیاں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ منتشر باندھوں کے ڈیزائن میں ایک آؤٹ لیٹ ہو تاکہ کم بہاؤ کے موسم کے دوران پانی کے	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کی جانب سے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور نگرانی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہو گی۔

طریقے سے نیچے کی طرف خارج کرتے ہیں۔		مقاصد کے لئے برادریوں کے ذریعہ استعمال کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا ان تنصیبات کی تعمیر کسی نہ کسی طرح کی پابندی یااس کے حصول کا باعث بن سکتی ہے۔	کنڑولڈ اخراج کو یقینی بنایا جاسکے۔	
		تیسرا معیار ممکنہ طور پر غیر محفوظ لیبر طریقوں مزدوروں کو مناسب ایچ ایس ایس ای سازوسامان فراہم نہ کرنے یا فرسٹ ایڈ ٹریننگ فراہم نہ کرنے کی وجہ سے شروع کیا گیا ہے۔	منصوبے پر عمل درآمد کے دوران منصوبے کی ٹیم اور انجینئرنگ کمپنیاں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ جو بھی زمین استعمال کی جائے وہ یا تو بنجر ہو یا مقامی برادری کے زیر استعمال نہ ہو۔	
		آخری معیار جو اسکی سر گرمی کو متحرک کرتا ہے وہ تنازعات کی حساسیت ہے۔ پانی کا مسئلہ خاص طور پر ڈی آئی خان اور چاکر لہڑی کے علاقوں میں برادریوں کے مابین تنازعات کا ایک ذریعہ بھی رہا ہے اور پانی تک رسائی اور استعمال سے متعلق کوئی بھی سر گرمی اگر مناسب طریقے سے نہیں نمٹا گیا تو تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔	لیبر پریکٹسز کے لئے پی ایم یو میں ای ایس ایس ایف منیجر اور سائٹس پر کام کرنے والا ای ایس ایس ایف عملہ متعلقہ لیبر قوانین کی تعمیل کو یقینی بنائے گا اور ملازمت کرنے والے تمام مزدوروں کو متعلقہ ایچ ایس ایس ای کٹس فراہم کی جائیں گی۔	

			ممکنہ تنازعات کے لیے یہ منصوبہ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے سوشل موبلائزیشن پلان کی پیروی کرے گا جیسا کہ ضمیمہ 6 میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں ایک ایف پی آئی سی عمل بھی شامل ہے جیسا کہ اس ای ایس ایم ایف میں بیان کیا گیا ہے تاکہ تمام متعلقہ برادریوں کی مکمل شرکت اور رضامندی کو یقینی بنایا جاسکے اور تمام منصوبوں کی سرگرمیوں کے آغاز سے پہلے ان کے جرگہ نظام کے ذریعے قبائلی عمائدین کی رضامندی حاصل کی جائے گی۔	

ذیلی سرگرمی 1.2.1.4: 45 گیبن بنڈ بنائیں۔ گیبیئن بند ایک تار کا پنجرا ہے جو پتھروں چٹانوں یا ریت / مٹی سے بھرا ہوا ہے۔ یہ اکثر ندی کے کناروں دریا کے کناروں یا ڈھلوانوں کو کٹاؤ کے خلاف مستحکم اور محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔	منچھر (2) سندھ ڈی آئی خان (34) اور رمک (5) کے پی کے چاکر لہڑی (4) بلوچستان	**منچھر** قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی کے تحفظ سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ **ڈی آئی خان** قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ **چاکر لہڑی (بلوچستان)** قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ اس کے علاوہ بلوچستان کو اندرونی تنازعات کا سامنا ہے خاص طور پر علیحدگی پسندوں کے گروہوں جیسے	**منچھر** اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی سے متعلق ہیں۔ **ڈی آئی خان** اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی سے متعلق ہیں۔ **چاکر لہڑی (بلوچستان)**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے منصوبے کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔ **نوٹ:** گیبون اسٹیپ ویئرز عام طور پر دریا کی تربیت اور سیلاب پر قابو پانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اسٹیپ ڈیزائن چینل میں توانائی کے ضیاع کی شرح کو بڑھاتا ہے اور سیلاب کے پانی کو تاخیر اور موڑنے کے ذریعے سیلاب کے خطرات کو کم کرتا ہے۔ گیبیئن بندوں کو اسپل وے کے طور پر کام کرنے

		بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کی طرف سے۔ یہ پروجیکٹ ٹیم کی سلامتی اور حفاظت سے متعلق خطرات کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں رہنے والے بلوچ قبائل خطے کی حکمرانی میں بہت زیادہ اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ ان قبائلی برادریوں کے ساتھ مشغول ہونے میں ناکامی کی وجہ سے ان مقامات تک رسائی کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے یا کام روک دیا جا سکتا ہے۔	اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی سے متعلق ہیں۔	کے لئے ڈیزائن کیا جائے گا جو سیلاب کے پانی کو محفوظ طریقے سے موڑتا ہے۔

ذیلی سرگرمی 1.2.1.5: 42 چھوٹے برقرار رکھنے والے علاقوں کی تعمیر. برقرار/قائم رہنے والے علاقے تالاب ہیں جہاں ندی کا زیادہ اخراج یا سیلابی پانی ہوتا ہے۔ عام طور پر انہیں چینلوں کے ذریعے دریا سے منسلک کیا جاتا ہے تاکہ زیادہ اخراج یا سیلاب کے اوقات میں برقرار رکھنے والے علاقے بھر جاتے ہیں جس سے چوٹی کے بہاؤ میں کمی آتی ہے پانی کی فراہمی میں اضافہ ہوتا ہے اور گھریلو اور زرعی مقاصد کے لئے پانی ذخیرہ ہوتا ہے۔	1۔ ڈی آئی خان کے پی کے میں 34 2. منچھر واٹرشیڈ سندھ میں 6 3. چاکر لہڑی واٹر شیڈ بلوچستان میں 2	**ڈی آئی خان** قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی (زمین کے استعمال اور انحصار) سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ اس کے علاوہ تالابوں کی تعمیر سے نشیبی علاقوں میں رہنے والے کمیونیٹیز تک پانی کی رسائی کم ہوسکتی ہے اس طرح رسائی اور دوبارہ آبادکاری پر پابندی کے معیار کو تین گنا کر دیا جاسکتا ہے۔ **منچھر** قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور بازآبادکاری کی پابندی کے تحفظ سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔	**ڈی آئی خان** اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری کی پابندی (زمین کے استعمال اور انحصار) سے متعلق ہیں۔ منصوبے کی سرگرمی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ برقرار رکھنے والے علاقوں کا تفصیلی ڈیزائن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف سیلاب کی چوٹیوں پر قبضہ کیا جائے جس سے نیچے پانی کے بہاؤ کو برقرار رکھا جاسکے۔ **(بلوچستان)**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کے ساتھ تعاون کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔ **نوٹ:** جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے قدرتی ڈپریشن اور آبی گزرگاہوں میں مقامی مواد (جیسے پتھر اور بجری) کا استعمال کرتے ہوئے برقرار رکھنے والے علاقوں کو قائم کیا جائے گا۔ یہ لینڈ اسکیپ اور ماحولیاتی نظام کی تبدیلی کو محدود کرے

		چاکر لہڑی (بلوچستان) قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی سے متعلق خطرات یہاں لاگو ہوں گے۔ اس کے علاوہ تالابوں کی تعمیر کے نتیجے میں نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک پانی کی رسائی کم ہوسکتی ہے اس طرح رسائی اور دوبارہ آباد کاری پر پابندی کے معیار کو تین گنا کر دیا جاسکتا ہے۔	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے **منچھر** اس جدول میں پہلے ہی بیان کیے گئے تخفیف کے اقدامات قدرتی رہائش گاہوں لیبر آئی پی ایل سی تعمیر اور رسائی اور دوبارہ آباد کاری کی پابندی سے متعلق ہیں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ **چاکر لہڑی (بلوچستان)** اس جدول میں قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ سیکورٹی لیبر آئی پی ایل سی اور رسائی اور دوبارہ آبادکاری پر پابندی کے بارے میں پہلے ہی بیان کردہ تخفیف کے	گا۔ برقرار رکھنے والے علاقوں کا تفصیلی ڈیزائن (ذیلی سرگرمی 1.2.1.1) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف سیلاب کی چوٹیوں پر قبضہ کیا جائے جس سے نیچے پانی کے بہاؤ کو برقرار رکھا جاسکے۔

			طریقوں کا اطلاق یہاں ہوگا۔ منصوبے کی سرگرمی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ برقرار رکھنے والے علاقوں کا تفصیلی ڈیزائن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صرف سیلاب کی چوٹیوں پر قبضہ کیا جائے جس سے نیچے پانی کے بہاؤ کو برقرار رکھا جاسکے۔	

ذیلی سرگرمی 1.2.1.6: 9 بڑے برقرار رکھنے والے علاقوں کی تعمیر. بڑے برقرار رکھنے والے علاقوں کا ڈیزائن اور کام اوپر بیان کردہ چھوٹے برقرار رکھنے والے علاقوں کی طرح ہے (ذیلی سرگرمی 1.2.1.6).	1. ڈی آئی خان واٹر شیڈ کے پی کے میں دو 2. منچھر واٹر شیڈ سندھ میں دو 3. چاکر لہڑی واڑہ بلوچستان میں پانچ	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔
ذیلی سرگرمی 1.2.1.7: 15 ریچارج بیسن بنائیں.	ڈی آئی خان کے پی کے میں 9 منچھر سندھ میں 3 چاکر لہڑی بلوچستان میں 3	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	یہ سرگرمی صوبائی محکمہ آبپاشی کے ذریعے کی جائے گی۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو مجوزہ تخفیف اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اس منصوبے کی سرگرمی کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی۔

ذیلی سرگرمی 1.3.1.1: ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر منصوبوں کو اپنانے اور کمیونٹی پر مبنی قدرتی وسائل کے انتظام کو نافذ کرنے کے لئے سی بی اوز کو مضبوط بنائیں۔				ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔ **نوٹ:** صرف تربیت
ذیلی سرگرمی 1.3.1.2: سی بی اوز کے تحت ڈبلیو یو جیز کو منظم کریں اور بہتر آبی وسائل کے انتظام کے لئے ان کی صلاحیت کی تعمیر کریں۔ پانی کی بچت والے آبپاشی کے اقدامات بشمول کھیتوں باغات سبزیوں کے باغات اور چارے کی کاشت کے پلاٹوں کے لئے اعلی کارکردگی آبپاشی کے نظام (ایچ ای آئی ایس)۔		تمام شناخت شدہ سائٹوں کے لئے ایک ممکنہ خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ کمیونٹی تنازعات ہیں۔ یہ منصوبے سے مستفید ہونے والوں کے انتخاب کے تناظر میں پیدا ہو سکتا ہے جو یا تو موجودہ تنازعات میں اضافہ کر سکتا ہے یا مقامی برادریوں کے مابین نئے تنازعات پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے "اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت" کے معیار کو متحرک کرتا ہے۔"	اس خطرے کو کم کرنے کے لئے: 1. مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور اِن پُٹ کے ساتھ فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کا معیار تیار کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی ایف پی کے ضمیمہ 7 کو دیکھیں۔	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

			تنازعات سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں کو فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کے عمل میں شامل کرنے کی ضرورت ہے. موجودہ تنازعات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ فائدہ اٹھانے والوں کا انتخاب باخبر انداز میں کیا جا سکے۔ ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں: ای ایس ایم ایف کی اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ کی حفاظت کریں جو ان تنازعات کی جانچ پڑتال کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ ڈی آئی خان کے لیے بھی جرگے کے نظام کے ذریعے قبائلی عمائدین کی رضامندی حاصل کرنا ہو گی۔	

		ڈی آئی خان اور چاکر لہڑی (بلوچستان) کے لئے مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر پروجیکٹ ٹیم اور پروجیکٹ کمیونٹیز کی سلامتی اور حفاظت سے متعلق ایک اضافی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔	سیکورٹی اور حفاظت سے متعلق تخفیف کے اقدامات جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے یہاں لاگو ہوں گے۔	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔
ذیلی سرگرمی 1.3.1.3: منصوبے کے ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلت کو انحطاط سے بچانے کے لئے سی بی اوز کے تحت کمیونٹی پر مبنی واچ اور وارڈ سسٹم قائم کریں۔		ایک خطرہ جو واچ اور وارڈ سرگرمیوں کے سلسلے میں ہو سکتا ہے کمیونٹی پر نظر رکھنے والے دیگر مقامی کمیونٹی ممبروں کے خلاف جھوٹی شکایات اٹھا سکتے ہیں جن کے ساتھ ان کے ماضی کے تنازعات ہیں۔	1. کمیونٹی پر نظر رکھنے والوں کے لئے انسانی حقوق کی تربیت کا انعقاد کیا جانا چاہئے 2. مقامی برادریوں کے اندر موجودہ تنازعات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے 3. مناسب نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے ہر مقامی کمیونٹی سے کمیونٹی پر نظر رکھنے والوں کی خدمات حاصل کی جانی چاہئیں۔	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔
جزو 2: پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی جانب مثالی تبدیلی کو ممکن بنانا				

سرگرمی 2.1.1: پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کے موسمیاتی تبدیلی سے مطابقت پذیر فوائد کا ثبوت پر مبنی کیس تیار کریں۔	**قومی سطح پر**	اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت - فائدہ اٹھانے والوں کا انتخاب	کسی بھی خطرے کو کم کرنے کے لئے کہ وہ منصوبہ صلاحیت سازی کے لئے مخصوص لوگوں یا گروہوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرانگیجمنٹ پلان پر عمل کیا جائے گا جیسا کہ ضمیمہ 7 میں بیان کیا گیا ہے۔ علاقائی اور قبائلی تنوع کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام شریک جماعتوں کے اتفاق رائے کے مطابق انتخاب کا عمل قائم کیا جائے گا۔	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔
سرگرمی 2.2.1: پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلت کے نفاذ کے لئے قومی آبی پالیسی کے نفاذ کے فریم ورک قومی موافقت منصوبہ اور چار صوبائی مطابقت کے منصوبوں کے نفاذ کے لئے		اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا معیار فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب پر تنازعہ	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

تازہ ترین طریقہ کار تیار کرنا۔				
سرگرمی 2.3.1: سرگرمی 2.2.1 کے تحت قواعد و ضوابط کا اطلاق کرنے اور سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لئے ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کے حل کو نافذ کرنے **چلانے اور برقرار رکھنے** کے لئے قومی اور ذیلی قومی عملے کے ساتھ ساتھ کمیونٹی رہنماؤں / نمائندوں کی صلاحیت کو مضبوط **بنائیں۔**		اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا معیار فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب پر تنازعہ	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔
جزو 3: کمیونٹی لچک میں اضافہ اور پاکستان کے انڈس بیسن (سندھ طاس) میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی مداخلت کو اپنانا۔				

سرگرمی 3.1.1: پائیدار آب و ہوا کے لچک دار کاروباروں کی پائپ لائن تیار کریں یہ سرگرمی انڈس بیسن(سندھ طاس) میں آب و ہوا سے سب سے زیادہ کمزور برادریوں خاص طور پر خواتین اور نوجوانوں کے گروپوں کے لئے ریچارج پاکستان کے مقاصد کے ساتھ منسلک چھوٹے اور کمیونٹی کی ملکیت والے کاروباروں کے لئے تکنیکی صلاحیتوں (جیسے مارکیٹ ریسرچ کاروباری منصوبوں کی ترقی پائیداری وغیرہ) کو بہتر بنانے کے لئے گرانٹس کو متاثر کرے گی۔	**قومی**	ک کاروبار کے انتخاب کے بعد جن خطرات کی نشاندہی کی جائے گی وہ ہر کاروبار کی طرف سے درخواست کی جانے والی تکنیکی صلاحیتوں کے مطابق مختلف ہوں گے اس عمل کے بعد جیسا کہ دور کالم میں "نوٹ" میں بیان کیا گیاہے۔	یہ پروجیکٹ وصول کنندگان کا انتخاب کرتے وقت ایک وسیع پیمانے پر جانچ پڑتال کا عمل تیار کرے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ جو لوگ سب سے زیادہ کمزور ہیں وہ موقع کے لئے نشانہ بنائے جارہے ہیں اور گرانٹ کے لئے درخواست دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔ **نوٹ:** یہ منصوبہ ڈی ایف سی ڈی کے پہلے سے جانچ پڑتال کے کاروبار پر مناسب جانچ پڑتال کرے گا تاکہ منصوبے کے لئے حتمی پائپ لائن قائم کیا جاسکے جہاں مناسب جانچ پڑتال کی جائے گی جس میں شامل ہیں(1) انفرادی کاروباری سروے اور دورے(2) شارٹ لسٹ کیے گئے کاروباروں اور منصوبوں میں تکنیکی معاونت کی ضروریات کی نشاندہی(3) فنانسنگ کی ضروریات کا تعین کرنا(4) کاروباری گورننس اور مینجمنٹ کے جائزے(5) ماحولیاتی اور

سماجی تحفظ کی جانچ؛ اور(6) خطرے کی شناخت.				

ذیلی سرگرمی 3.2.1.1: آب و ہوا کے لچکدار زراعت اور پائیدار طریقوں پر زراعت پر منحصر چھوٹے پیمانے کے کسانوں اور لوگوں کی صلاحیت کو مضبوط بنانا۔		تمام شناخت شدہ سائٹوں کے لئے ایک ممکنہ خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ کمیونٹی تنازعات ہیں۔ یہ منصوبے سے مستفید ہونے والوں کے انتخاب کے تناظر میں پیدا ہو سکتا ہے جو یا تو موجودہ تنازعات میں اضافہ کر سکتا ہے یا مقامی برادریوں کے مابین نئے تنازعات پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے "اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت" کے معیار کو متحرک کرتا ہے "	اس خطرے کو کم کرنے کے لئے: 1. مقامی کمیونٹی اور سی بی او کے ساتھ فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کا معیار تیار کیا جائے گا۔ شمولیت اور ان پٹ. 2. تنازعات سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں اور سی بی اوز کو فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب اور فلاح و بہبود کے عمل میں شامل کرنے کی ضرورت ہے. منصوبے کے اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے عمل کے بارے میں مزید تفصیلات ایف پی کے ضمیمہ 7 میں مل سکتی ہیں جس میں اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان بھی شامل ہے۔ 3. موجودہ تنازعات کا بھی جائزہ لینے کی		

			ضرورت ہے تاکہ فائدہ اٹھانے والوں کا انتخاب غیر منظم انداز میں کیا جاسکے۔ ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں: ممکنہ تنازعات کے لئے اس سرگرمی کی اسکریننگ کس طرح کی جائے گی اس کی تفصیلات کے لئے ای ایس ایم ایف کی اہلیت اور اثرات کی جانچ پڑتال کریں۔	
ذیلی سرگرمی 3.2.1.2: بہتر فارم مینجمنٹ اور آبپاشی کے نظام کے ذریعے کاشتکاری کے پانی کی کارکردگی کو بہتر بنانا۔	**جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے**	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے

ذیلی سرگرمی 3.2.1.3: خشک سالی کے خلاف مزاحمت کرنے والی فصلوں کی اقسام متعارف کروائیں۔		تمام شناخت شدہ سائٹوں کے لئے ایک ممکنہ خطرہ جو پیدا ہو سکتا ہے وہ کمیونٹی تنازعات ہیں۔ یہ منصوبے سے مستفید ہونے والوں کے انتخاب کے تناظر میں پیدا ہو سکتا ہے جو یا تو موجودہ تنازعات میں اضافہ کر سکتا ہے یا مقامی برادریوں کے مابین نئے تنازعات پیدا کر سکتا ہے۔ اس سے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے "اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت" کے معیار کو متحرک کرتا ہے۔"	اس خطرے کو کم کرنے کے لئے: 1. مقامی کمیونٹی کی شمولیت اور اِن پٹ کے ساتھ فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کا معیار تیار کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی ایف پی کے ضمیمہ 7 کا حوالہ دیں۔ 2. تنازعات سے بچنے کے لئے مقامی برادریوں کو فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب کے عمل میں شامل کرنے کی ضرورت ہے. 3. موجودہ تنازعات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورتے تاکہ فائدہ	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان اس منصوبے کی سرگرمی کی قیادت کرے گا۔

			اٹھانے والوں کا انتخاب باخبر انداز میں کیا جاسکے۔ ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں: ای ایس ایم ایف کی اہلیت اور اثرات کی اسکریننگ کی حفاظت کریں جو ان تنازعات کی جانچ پڑتال کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ ڈی آئی خان اور کاہا کے لیے قبائلی عمائدین کی منظوری اور رضامندی بھی ان کے جرگے کے نظام کے ذریعے لینی ہوگی۔	
ذیلی سرگرمی 3.2.1.4: مٹی کے انتظام کے طریقوں سے آب و ہوا کی لچک کو بہتر بنائیں.		جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے

ذیلی سرگرمی 3.2.1.5: زراعت سے تعلق رکھنے والے مالی طور پر کمزور لوگوں کو پانی ذخیرہ کرنے کے ٹینک فراہم کرنا۔		جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے	جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے